سوال

(132)انبیاء کرام علیہم السلام کی برزخی زندگی

جواب

م علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سند ابی یعلی میں ہے کہ تمام انبیاء اپنی قبروں میں نماز ادا کرتے ہیں، حالانکہ وہ تو فوت ہو چکے ہیں ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ﴾

سرے مقام پر آتا ہے ﴿غَيْرُ أَحْيَاءٍ﴾ یہ تعارض کیا ہے اور صحیح میں بھی ہے کہ جب آنحضرت معراج پر گئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ اپنی قبر میں نماز ادا کر رہے ہیں۔ اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کوئی میرے اوپر السلام علیک أیھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتا ہے تو، ابی داؤد میں ہے کہ :

عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ: «ما من أحد یسلم علیّ إلا رد اللہ علی روحی حتی أرد علیہ السلام» ویحسن أن یقول المسلم علی رسول اللہ ﷺ: السلام علیکم یا نبی اللہ السلام علیک یا خیرۃ اللہ من خلقہ السلام علیک یا سید المرسلین وإمام المتقین. أشھد أنک بلغت الرسالۃ وأدیت الأمانۃ ونصحت الأمۃ وجاہدت فی اللہ حق جہاد»

یہ حدیث ابی داؤد میں ہے اس مسئلہ کی وضاحت ضروری چاہیے کیونکہ اگر انبیاء اللہ قبر میں نماز پڑھتے ہیں یا پھر آنحضرت کی روح لوٹائی جاتی ہے اور آپ سلام کا جواب دیتے ہیں اور یہ کتنی مرتبہ روح کا لوٹنا ہوتا ہوگا یا پھر ہمیشہ ہی روح موجود رہتی ہے تو پھر لوٹائی کا کیا معنی ہوا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

بیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں۔'' روایت کمزور ہے، البتہ موسیٰ علیہ السلام کا قبر میں نماز پڑھنا صحیح مسلم کی حدیث سے ثابت ہے ﴿صحیح مسلم/کتاب الإیمان/باب الإسراء﴾ باقی انبیاء کرام علیہم السلام کی قبر والی اور برزخ والی زندگی ثابت ہے، جس میں کوئی شک وشبہ نہیں، البتہ ان کی دنیا والی زندگی ان کی موت یا شہ

د والی حدیث قال رسول اللہ ﷺ: «ما من أحد یسلم علیّ إلا رد اللہ علیّ روحی حتی أرد علیہ السلام» ﴿أبو داود/کتاب المناسک/باب زیارۃ القبور﴾

کوئی مجھے سلام کہے گا تو اللہ تعالیٰ میری روح کو میری طرف لوٹا دے گا، حتی کہ میں اس کے سلام کا جواب دوں گا۔''

ن الفاظ کے ساتھ حسن اور ثابت ہے۔ ابوداؤد میں موجود ہے۔ البتہ جو الفاظ آپ نے اس حدیث سے پہلے اور بعد نقل فرمائے ہیں وہ ابوداؤد میں نہیں ہیں۔ باقی روح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک دفعہ قبر میں لوٹا دینے کے بعد نکالنے کا کوئی ثبوت نہیں۔ کیونکہ درود وسلام ہر وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

[فتاویٰ علمائے حدیث]

ج09ص